السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے زیورات کی زکوٰۃ کس طرح ادا ہوگی جو خالص سونے کے نہیں بلکہ کئی طرح کے ہیرے، جواہرات اور نگینوں سے مرصع ہوں؟ کیا سونے کے ساتھ ان ہیرے جواہرات کا وزن بھی شمار ہوگا؟ کیونکہ انہیں اس سے الگ کرنا مشکل ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونا ہی وہ (اصل) چیز ہے کہ جس پر زکوٰۃ ہے اگرچہ وہ پہننے، کےلیے ہی ہو۔ ہیرے، جواہرات، موتیوں اور نگینوں پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ اگر زیورات سونے اور ہیرے جواہرات کے جڑاؤ والے ہوں تو عورت، اس کے خاوند یا اس کے دیگر سرپرستوں کو چاہیے کہ وہ انتہائی احتیاط سے سونے کا اندازہ کریں یا تجربہ کار لوگوں سے ان کی رائے معلوم کریں، اس بارے میں ظن غالب معتبر ہوگا۔ ظن غالب کی رو سے اگر زیور نصاب زکوٰۃ کو پہنچ جائے تو اس میں زکوٰۃ واجب ہوگی۔ سونے کا نصاب بیس مثقال ہے، سعودی اور یورپی کرنسی میں اس کی تعداد ساڑھے گیارہ گنی ہے۔ ٹھیک بانوے گرام۔ (ساڑھے سات تولے)۔

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر سال گزرنے پر ہوگی اور یہ (کل نصاب زکوٰۃ سے) 10 4 حصے یعنی ایک ہزار روپے میں پچیس روپے کے حساب سے دی جائے گی، علماء کے اقوال سے یہی قول صحیح ترین ہے۔

اگر زیورات تجارت کےلیے ہوں تو جمہور اہل علم کے نزدیک دیگر سامان تجارت کی طرح موتی اور الماس کی قیمت کا اعتبار کرتے ہوئے تمام زیورات پر زکوٰۃ واجب الاداء ہوگی۔۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

زکوٰۃ کے مسائل، صفحہ: 138

محدث فتویٰ